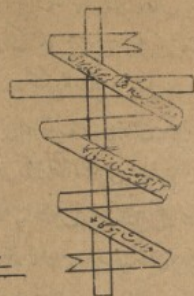
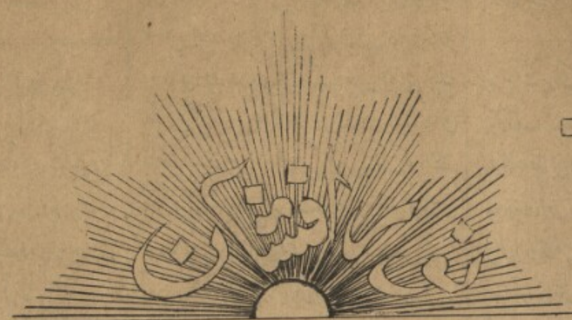






قیمت سالیانہ بلا محصول عہ

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ معہ محصول عہ

نمبر ۱۲ جلد ۱۲

لودیانہ ۲۰ مارچ سنہ ۱۸۸۴ء

قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

ایوب خان مقام مشہد میں پہونچگیا ہی اور اب اُسکا مضبوط ارادہ ہی کہ ہرات پر حملہ کروں = **قوم** سدو اور شنگل امیر کابل کی سخت مخالفت کر رہی ہی اور ہر قافلہ جو افغانستان کو جاتا ہی اُسکو لوٹتی ہی = **امیر** کابل کا سپہ سالار افغانوں سے صلح کیواسطے بہت کوشش کر رہا ہی = **سرحد** افغانستان پر جو ۳ چوکیاں امیر کابل کی طرف سے قایم ہوئی ہیں اُنمیں سے ۲۵ سپاہی فرار ہوگئے ہیں = **مصر** میں ابھی تک خونریزی جاری ہی مہدی کاذب نے ہفتہ حال میں بھی ایک بھاری شکست کھائی ہی = **حساب** کیا گیا ہی کہ لنڈن کے سکول بورڈ کا سالانہ خرچ ایک کروڑ روپیہ ہی = **پٹیالہ** میں حضور گورنر جنرل کشور ہند ۱۱ مارچ کو رونق افروز ہوئے اور آج شام کو شملہ کی طرف روانہ ہونگے = **ہندوستان** میں اِسوقت ۱۰ ہزار ۳ سو ۱۶ میل میں ریل جاری ہی = **سوڈان** میں اب مہدی کاذب کے خیر خواہ بہت کم نظر آتے ہیں = **انگلستان** میں ایک سیمو ریل اِس غرض سے تیار ہو رہا ہی کہ گورنمنٹ مصر سوڈان کو ہرگز خالی نہ کرے کیونکہ اِس سے تجارت کو بڑا نقصان پہونچیگا = **مہدی** کاذب کے جو رفیق تھے وہ انگریزی فوج کے ساتھ ملتے جاتے ہیں = **خدیو** مصر نے ایک کروڑ روپیہ فرانس والوں سے بھی قرض لیا ہی = **چین** اور فرانس میں آجکل صرف کاغذی لڑائی ہو رہی ہی = **بدخشان** میں امیر کابل کے چار سردار قتل کئے گئے ہیں = **خراسان** کا گورنر روسیوں کے ساتھ ملگیا ہی = **خان** خیوا کے لڑکوں کو ایک روسی اتالیق تعلیم دیتا ہی = **حاکم** لالپورہ نے امیر کابل کو لکھا ہی کہ میری ماتحت رعایا کے لوگ مجھے باغی ہوتے جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم امیر کابل کے برخلاف تلوار چلاینگے = **قوم** اکا پر جو جرمانہ گورنمنٹ ہند نے کیا تھا وہ قوم مذکور نے ادا کر دیا ہی = **شاہ** ایران نے اپنا سفیر بدخشان کے حاکم کے پاس اِس غرض سے روانہ کیا ہی کہ جسوقت ایوب خان تمہاری سرحد میں داخل ہو تو سد رسانی سے اُسکی امداد ہونیجاؤ = **مرو** پر خاص طور سے روسیوں نے قبضہ کر لیا ہی = **تبت** والوں نے نیپال کے ساتھ پھر جنگ کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہی = **نہر** سویز کو سوڈان میں جنگ ہونے کے باعث بہت نقصان پہونچ رہا ہی = **شمالی** برہما میں پھر سخت بغاوت پھوٹ نکلی تھی مگر شاہ کی فوج نے اُنکو شکست دیکر منتشر کر دیا ہی = **جرمن** کی فوج کی تعداد ۲۰ لاکھ ۵ ہزار ۵ سو ۶۳ ہی = **گوالیار** اور اٹاوہ کے درمیان جو سڑک جاری ہی اُسپر آجکل کثرت کے ساتھ رہزنی ہو رہی ہی = **پیکین** میں اِسوقت فرانس کے مقابلہ کے لئے ۵ ہزار فوج چین کی خیمہ زن ہی = **گلا** سگو میں شہر میں سڑا ہوا گوشت کھانے سے دو آدمی مر گئے اور ۲۰ آدمی سخت بیمار ہیں = **پارلیمنٹ** لنڈن میں آجکل اِس بات پر بہت مباحثہ ہو رہا ہی کہ روس نے کسواسطے مرو کے علاقہ پر قبضہ کر لیا ہی = **پشاور** اور ڈیرہ اسمٰعیل خان میں ۷ و ۸ اپریل کو زبان پشتو کا امتحان ہوگا = **کلکتہ** کی نمایشگاہ اپنی میعاد کو پوری کر کے بند ہوگئی ہی = **عرب** میں آجکل اِس بات پر تکرار ہی کہ آیا یہ مہدی کاذب ہی یا صادق = **عدن** میں جو مہدی کاذب کے جاسوس وارد تھے اُنمیں سے ۳ جاسوس گرفتار ہوگئے ہیں = **عربی** پاشا نے درخواست

نور افشاں

مذہب کا اصلی کام کیا ہی

جیسا ہم لوگ مذہب کے نام سے کچھہ کام کرتے یا کرنا چاہتے ہیں ویسا ہی مذہب خود ہمارے لئے کچھہ کام کرتا ہی اور جہاں جانبین کے کام برابر ہوجائیں وہاں کہا جائیگا کہ مذہب کی تکمیل ہوئی ❖

عام لوگوں کے خیالات مذہب کی نسبت صرف اُنہیں کاموں پر منحصر پائے جاتے ہیں جو وہ مذہب کے نام سے کرتے ہیں اور بس۔ وہ مذہب کی بیرونی علامات کی پابندی ضروری سمجھتے ہیں یعنے ایک مذہب کا جامہ پہن لینا مثلاً چوٹی اور جنیؤ کا قائم رکھنا ختنہ اور شرعی موچھوں کا لحاظ رکھنا اصطباغ لینا وغیرہ وغیرہ۔ وہ سمجھتے ہیں کہ پوجا پاٹ اور زہد و ریاض کرنا دان پُن قربانی اور زکوۃ کا دینا وعظ و تعلیم اور عبادت میں اپنے آپ کو مصروف رکھنا حج اور تیرتھہ کے لئے دور دراز سفر کرنا ہی مذہب ہی لیکن میں کہتا ہوں کہ یہہ مذہب کے کام نہیں ہیں۔ بہت لوگ تارک الدنیا ہوکر گوشہ نشین یا بن مانس بن جاتے ہیں اور زبان سے اللہ اللہ یا رام رام جپنا اور جسم کو طرح طرح کی تکلیفوں میں ڈالنا مذہب کا کام سمجھتے ہیں لیکن یہہ مذہب نہیں ہی۔ بہت سے مسلمان صوفی ترک تعین اور ہمہ اوست کی قیل و قال اور ہندو گیانی محض گیان کے چرچا کو مذہب سمجھے ہوئے ہیں لیکن یہہ اُسی قسم کی گفتگو ہی جو فلاسفی یا منطقی مباحثوں میں کام دیتی ہی اور جس میں ہار جیت کا درجہ مدنظر رہتا ہی پر وہ مذہب نہیں ہی۔ بہت لوگ دن یا سال کے مقررہ وقتوں کی عبادت کا نام مذہب رکھتے ہیں گویا مذہب کو ایک شغل سمجھتے ہیں جو خاص وقتوں میں کام دیتا ہی اور باقی اوقات میں تہہ کر کے دھر دیا جاتا ہی۔ بہت لوگ نیچر کی آڑ میں چھپکر علاوہ پابندیوں سے آزادی حاصل کر لیتے ہیں اور محض اُنہیں باتوں کو مانتے ہیں جنکو اُنکی عقل نیچر سے محدود کر سکتی ہی اور اِسی کا نام مذہب رکھتے ہیں لیکن یہہ مذہب نہیں ہی۔ بعض واعظوں کی پُر تاثیر کلام اور بعض مصنفوں کی اثر انگیز تحریر ہماری آنکھوں سے آنسو بہا دیتی ہی اور گناہوں کی خرابی اور ذلت اِس درجہ تک دکھاتی ہی کہ ہم ایک دم کے لئے بالکل ڈر جاتے اور دل میں کوشش کرتے ہیں کہ گناہ سے توبہ کریں اور پھر کبھی اُسکے گرد نہ بھٹکیں لیکن یہہ بس نہیں ہی یہہ سب وہی کام ہیں جو ہم مذہب کے لئے کرتے ہیں اور اِنمیں وہ شامل نہیں ہیں جو مذہب ہمارے لئے کرتا ہی اور گو ہمارے وہ کام ایک طرح سے مذہبی کام ہیں کیونکہ مذہب کی پابندی میں سرزد ہوتے ہیں تاہم ہمارے کئے ہوئے اور مذہب کے کئے ہوئے کاموں میں بڑا فرق ہی۔ مذہب کے لئے آپ کام کرنا اور مذہب کو اپنے اوپر کام کرتا ہوا پانا دو مختلف خبریں ہیں ہمارے کام کرنیکے ساتھہ ضرور ہی کہ مذہب بھی ہمپر اپنا کام کرے اور ہماری روحوں میں تبدیلی پیدا کر دے ❖

المختصر مذہب ہماری عقل یا ہمارے جسم کا کام نہیں ہی خدا کی بابت خالی خولی سوچ رکھنا مذہب نہیں ہی اُسکے حضور چڑھاوا چڑھانا خواہ ہاتھہ سے ہو خواہ نہیہ سے مذہب نہیں ہی نفس کشی اور ترک علائق اور اپنے آپ میں زہد و ریاضت کی عادت ڈالنا بھی مذہب نہیں ہی البتہ یہہ سب باتیں مذہب میں شریک ہو سکتی ہیں اور مذہب کے کام کا نتیجہ کہی جا سکتی ہیں الّا مذہب نہیں ہیں پس جب یہہ نہیں تو سوال پیدا ہوتا ہی کہ پھر مذہب کا کام کیا ہی۔

گمان غالب ہی کہ ایوب خاں ایکدفعہ پھر ہرات پر حملہ کریگا۔ اور اِس میں بھی کچھہ شک نہیں ہی کہ ایکمرتبہ پھر اُسکی کامیابی میں کوئی امر سد راہ نہ ہوگا۔ افغانی ترکستان موسیٰ خان پسر یعقوبخاں کی حمایت میں اُٹھتے نظر آتے ہیں۔ یہہ نوجوان سردار فی الحال مقام میمنہ میں ہی اور کہتے ہیں کہ اُسکے ہمراہ سردار ہاشم خان مرحوم شریف خان کا بیٹا ہی۔ انگریزی سرحد کے نزدیک امیر کابل کی حکومت میں قوم سدو و سنگل فساد برپا کرنے پر آمادہ ہیں۔ قوم سدو کی اگر خبریں صحیح ہیں تو سردار حسن خان جو پہلے جلال آباد کا گورنر تھا اور ہمارا سخت دشمن اور اُسکا لفٹنٹ سردار گل عالم ہمراہ ہیں سُنا جاتا ہی کہ گل عالم کا ایک بھائی مقام کراچی اور خلیج ایران کیطرف لاہور سے ہوکر گیا ہی اور اُسکا ارادہ ہی کہ ایوبخان سے جاملوں۔ اُس فوج کی کارروائی کی نسبت جو زیر حکم غلام حیدر چرخی اور کوتل خان کے امیر نے قوم سدو کے برخلاف روانہ کری تھی بہت سی خبریں سنی جاتی ہیں چنانچہ اُنہیں سے ایک جو زیادہ قابل تسلیم تصور کیجاتی ہی یہہ ہی کہ قوم سنگل نے شکست کھائی اور امیر نے اپنے سپہ سالار کو حکم دیا ہی کہ عہد و پیمان مقرر کئے جاویں اُن ہدایات کے بموجب جو کابل سے بھیجی گئی تھیں قوم سنگل کے بہت سے مفید شرائط عہد و پیمان پیش کئے گئے مگر اُنہوں نے درخواست کی ہی کہ اِس معاملہ میں غور و فکر کے لئے ہمکو مہلت دیجاوے اِسی عرصہ میں اُنہوں نے گل عالم کے بھائی کو اِس خبر کے ساتھہ ایوبخان کیطرف روانہ کیا ہی کہ اگر تم ہرات میں خود دفعتاً اپنے کو نہ پہنچاؤ تو ہم امیر کابل کی اطاعت منظور کر لینگے۔ شاید یہہ تمام خبریں تو بالکل صحیح بری ہوں مگر اِن تمام خبروں سے یہہ تو بلا شک ظاہر ہوتا ہی کہ محمد حسن خاں ابتک ایوبخاں کے ساتھہ دوستی رکھکر اِس قسم کی پیچیدہ کارروایاں کر رہا ہی ❖

مراسلات

بقیہ
سید یوسف حامد صاحب مسیحی و مولوی نظام الدین صاحب کا مباحثہ

دسیوں شرائط مرقومہ بالا میں شاخ علاوہ سوال مرقوم ہیں اگر شمار میں آٹھ ہیں۔ علاوہ پانچ سہواً ابتک رہ گیا ہے یا سوال پنجم بوقت تحریر چھوٹ گیا ہے اور سوالات کے شروع یہ جملہ مرقوم ہے۔ سوالات از طرف وکیل سرکار محمد علیہ الصلوۃ والسلام اگر آپ اُس سرکار کے وکیل ہوں تو ہماری طرف سے مبارکباد قبول فرماویں ورنہ کوئی اور شخص ہو تو اُنکو ضابطہ وکالت کے رو سے مجھ سے مخاطب ہونا چاہئے تھا نہ کہ آپ کے وسیلہ اگر آپ ہیں تو براہ مہربانی اس وکالت کی سند سے ہمیں بھی زیارت کرا دیں۔ اگر کوئی سند نہیں ہے تو ازراہ مضحکہ کہیں دھمکی نہ دیجئے سوالات کے ملاحظہ سے قلعی کھل گئی۔ نہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلہا۔ اگرچہ جناب وکیل صاحب آپ کے نامہ شریف میں مرقوم ہے کہ آپ کی اور آپ کے مہمان مسیحی یوسف حامد صاحب کی حسب خواہش شرائط بحث کا کاغذ روانہ خدمت ہے اس سے ثابت ہوا کہ بحث کا آغاز ہماری طرف سے ہوا اسکو آپ نے خود تسلیم کیا پس حسب آداب مناظرہ مناسب ہے کہ سوالات ہماری طرف سے پیش ہوں اور ہم نے خواہش زبانی گفتگو کی کی تھی نہ تحریری اور آپ سے شرائط طلب کی تھی نہ سوالات کی چونکہ جناب نے سوالات کے پیش کرنے میں سبقت اختیار کی اسلئے بے ترتیبی کا آغاز بھی آپ کی طرف سے ہوا اگر آپ تجربہ کار وکیل ہوتے تو ہمارے سوالات کے منتظر رہتے یا صبر نہیں تھا تو ہم سے اجازت سوالات کی طلب کی ہوتی مگر آپ کو اپنی سرکار کا رسم جاری ہے اسلئے خلاف آئین کرنا آپ کو جائز ہے شکر ہے کہ ابتک ہماری طرف سے خلاف شروع نہیں ہوا اسلئے اب آپکے سوالات کا جواب عرض کرتا ہوں تا آپ کچھ اور تصور نہ فرماویں ❊

سوالات از طرف وکیل سرکار محمد علیہ الصلوۃ والسلام

نمبر ۱ چاروں انجیل کلام اللہ ہونے پر دلیل کیا ہے۔ جواب خدا خیر کرے علاوہ غلط محاورہ کے اضافت بھی جیسٹ ہے چشم پوشی اِس فکر اضافت اور عبارت غلط کے جواب یوں عرض کرتا ہوں کہ لفظ انجیل عام و مشترک المعنی ہے مراد اُس سے گاہے لفظی معنے ہوتے ہیں اور گاہے اصطلاحی لفظی معنی اُسکی نجات کی خوشخبری اور اصطلاحی معنی اُسکے کل مجموعہ عہد جدید سے مراد ہے۔ ہماری اصطلاح میں لفظ انجیل کا ہر ایک جزو انجیل پر دلالت کرتا ہے جب اجزائے انجیل میں بباعث امتیاز کسی خاص جزو سے مراد لیجاتی ہے تو اُسکے کاتب و جامع کیطرف منسوب کرکے فرق کر لیا کرتے ہیں سائل صاحب نے صرف چاروں انجیلوں کو انجیل قرار دیا ہے۔ یہ اسکا زعم ہے ورنہ ہمارے نزدیک ۲۷ اجزائے انجیلی بلا فرق کلام اللہ ہیں اُن کے کلام اللہ ہونیکی دلائل ہزارہا ہیں سرسری طور سے صاف ثابت ہے کہ انجیل شریف کا مصنف بے عیب ہستی ہے وہ کسی کی رعایت و طرفداری نہیں کرتا ہے خدا کی ذات مطلقہ اور صفات کاملہ بے نقص و بلا عیب جیسا کہ قرین عقل ہے انجیل شریف کے مضامین و مطالب اعلیٰ اور تعلیم افضل سے ظاہر ہوتی ہے شہوت و غضب و قہر اور ہوا و ہوس کو انجیل گناہ عظیم ٹھہراتی ہے ہر ایک آدمی کو اُسکے مخفی حال کو عیاں و آشکارا کرتی ہے اور اُسکے چال چلن سے ملزم ٹھہراتی ہے۔ ایماندار و راستباز آدمی کے اخلاق ذمیمہ اور عادات قبیحہ کی تبدیلی فقط انجیلی تعلیم پر عمل کرنے سے ہوتی ہے یہانتک کہ اُس کے اخلاق حسنہ اور عادات پسندیدہ ہو جاتے ہیں کہ گویا شخص مذکور از سر نو تولد ہوا اور نیا آدمی ہو گیا گنہگار آدمی کی حالت اُسکے مطالعہ سے صاف مثل آئینہ کے شفاف نظر آتی ہے گناہوں کی معافی کا پورا پورا علاج فقط انجیل مقدس میں مذکور ہے نجات کی سیدھی اور صاف راہ انجیل ہی میں ملتی ہے نجات دہندہ کا پیغام فقط انجیل مقدس میں مفصل مرقوم ہے پس بحالت اُن اوصاف مذکورہ بالا کے انجیل مقدس خدا کا کلام ہے اگر شک ہو تو صدق دلی اور نیک نیتی سے اِن باتوں کی آزمایش کرکے دیکھ لو ❊

۲ سوال انجیل میں تحریف ہے یا نہیں جواب مطلق نہیں ❊

۳ سوال ثبوت تثلیث پر دلیل کیا ہے۔ جواب اثبات تثلیث کلام اللہ سے ہے مگر جو تثلیث کہ مسلمان سمجھے بیٹھے ہیں اور قرآن میں مذکور ہے اُس تثلیث کا ثبوت پاک انجیل میں نہیں ہے کیونکہ ہماری یہاں کی تثلیث کہ جس کا ذکر پاک انجیل میں ہے اسمیں کوئی نفس انسانی اور وجود جسمانی ہرگز شامل نہیں ہے کیونکہ ہمارے عقیدہ میں حقیقی تثلیث کو جو قیود و مغائرت اور وجود مفارقت سے پاک ہے مسلم ہے اور عقل سلیم اُسکی ثبات حقیقت سے انکار نہیں کر سکتی ہے جیسا کہ مقدس کتاب میں مذکور ہے ❊

سوال چہارم عیسیٰ علیہ السلام خدا کے حقیقی بیٹے ہیں یا مجازی۔ جواب عیسیٰ علیہ السلام خدا کے قدیمی اور حقیقی بیٹے ہیں ازروئے قدامت ذاتی اور اتحاد ازلی کے نہ ازروئے جسمانی و ذات انسانی جیسا کہ محمد صاحب اور مسلمان لوگوں نے گمان کیا کیونکہ ازروئے جسم انسانی حضرت مریم مقدسہ کے فرزند ہیں بلحاظ اسکے وہ ابن انسان کہلائے اور بلحاظ ذات ازلی و قدیمی کے خدا کے بیٹے ٹھہرے پنجم سوال نمبر ۵ دیکھیں وکیل صاحب نے تو ہی پانچواں سوال کہاں بھول گئے ❊

۶ سوال۔ عیسیٰ علیہ السلام کی الوہیت کیا دلیل ہے۔ جواب مسیح کی ذات الوہیت کتب عہد عتیق و جدید سے ثابت ہے انبیاء سلف و خلف نے ذات الوہیت آں حضرت پر گواہی دی مسیح نے اپنی تعلیم و چال و چلن سے ثابت کر دیا کہ وہ واقعی خدا برحق اور اللہ حق تھے اُنکی ذات میں قدرت معجزات کی ذاتی تھی

اُن کے معجزات قدرتانہ اور خرق عادات خوشا انہ انکی ذات اُلوہیت کے شاہد ہیں اُن کا علم وسیع اور عالم الغیبی وہمہ دانی انکی ذات خلاق کی دلیل ہے جس کا جی چاہے مسیح کی پیشینگوئیوں سے اُس راز کی حقیقت کو دریافت کرسکتا ہے +

ساتواں سوال - صاحب قرآن محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی ہونیکی دلیل کیا ہے - جواب وکیل صاحب نے یہہ سوال خلاف منصب وکالت کیا ہے اس سے انکی وکالت کی بوچہی کا اندازہ عیاں ہے وکیل صاحب کو یہہ سوال لکھتے ہوئے یہہ خیال نہ رہا کہ منکر سے انکار کی دلیل نہیں پوچھا کرتے اور نہ مدعا علیہ سے دعویٰ کی دلیل طلب کیا کرتے ہیں کیونکہ دعویٰ کا ثبوت ذمہ مدعی کے ہوا کرتا ہے ہم تو محمد صاحب کی نبوت کے منکر ہیں پس منکر کیو اسطے دلیل لانا کیا معنے آپ انکی نبوت کے مقر و مظہر ہیں ہمارے سامنے دلیل لائے نہ کہ ہم سے انکار کی دلیل طلب کریں اسی لیاقت پر دعوئی وکالت کا دم بھرتے ہیں یہہ خبر نہیں کہ دلیل لانا کس کا کام ہے +

اٹھواں سوال - قرآن مجید کلام اللہ نہونیکی کیا دلیل ہے - جواب یہہ سوال بھی گزشتہ سوال کے قبیل سے ہے وکیل صاحب اُلٹا سوال کرتے ہیں - اے صاحب ہمارے نزدیک نہ قرآن کلام اللہ ہے اور نہ محمد رسول اللہ ہیں نہ قرآن کے کلام اللہ ہونیکی کوئی دلیل ہے اور نہ محمد صاحب کے رسول اللہ ہونیکی کوئی دلیل ہے محمد صاحب کے پاس کوئی علامت نبوت کی نہیں تھی اُنکے چال چلن سے اُنکی نبوت حقانیہ کا انکار ہے قرآن کی تعلیم و بیان اُسکے کلام اللہ نہ ہونیکی دلیل ہیں ہے ہمارا یہہ انکار کافی نہیں جانتے ہیں تو دلایل عقلیہ و نقلیہ سے ثابت کریں میں نہیں جانتا ہوں کہ آپ نے یہہ دو سوال برعکس ہم سے کیوں کئے شاید آپ نے پیشبندی سے ہمیں روکنا چاہا کہ یہہ دونوں کی بابت ہم آپ سے ثبوت طلب نہ کریں مگر یاد رہے کہ ہم اسکو پہلے پیش کرینگے جبتک ان دونوں کی صداقت کی دلیل نہ بیان کرینگے ہم آپکے پیچھے لگے رہینگے کیونکہ آپ نے صاف کہدیا کہ آپ محمد صاحب کے وکیل میں جب آپ وکیل زبانی خود تسلیم کیجئے تو اب کوئی وجہ عذر کی باقی نہیں رہی اسلئے یہہ استفسار مختصر جہت جواب طلب ارسال کرتا ہوں اور توقع ہے کہ اسکا جواب شافی وکافی بمقتضائے منصب وکالت مرحمت فرماوینگے آپ کے جواب میں دیری ہوئی اسلئے کہ مسلمانان مدراس سے استفسار ہذا کے چھپنے میں از راہ تعصب و عداوت مزاحمت کی انہیں خوف ہوا کہ دین اسلام کی قلعی نہ کھل جاوے مگر خدا نے حامیان انجیل کی مدد کی اور متعصب مسلمانان ناکامیاب رہے - زیادہ نیاز سید یوسف حامد مسیحی + باقی آیندہ

چوہوں پر آفت - اس سے چوہے چوہیاں گبریلا مکھیاں چیونٹے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بگ بجلی گوز سب دفع ہوجاتے ہیں - قیمت ساڑھے سات پینس پی ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

مضامین علمی

اڈیٹر صاحب نور افشاں سلامت

تسلیم - چند سوال جواب طلب جو طالبان حساب کے لئے مفید عام ہیں خدمت والا میں بھیجکر امیدوار ہوں کہ اپنے اخبار کے کسی گوشہ میں جگہ دیکر مشکور فرماویں +

قاعدہ ہے کہ جس رقم کے اعداد مراتب کا مجموعہ ۳ یا ۹ پر تقسیم ہو جائے تو وہ رقم بھی ۳ یا ۹ پر تقسیم ہوجائیگی مثال (۱) ۲۷۹ کے اعداد مراتب کا مجموعہ ۹+۷+۲=۱۸ یہہ ۹ پر تقسیم ہوجاتا ہے اسلئے ۲۷۹ بھی ۹ پر تقسیم ہوگا (۲) ۱۴۱ کے اعداد مراتب کا مجموعہ ۱+۴+۱=۶ یہہ تین پر تقسیم ہوجاتا ہے اسلئے ۱۴۱ بھی ۳ پر تقسیم ہوجائیگا +

سوال اوّل - اس قاعدہ کی اصل کیا ہے +

سوال دوم - جیسا کہ ہم پہلے قاعدہ سے کسی رقم کو جو ۹ یا ۳ کی اضعاف ہو دریافت کرتے ہیں ویسا ہی ہم اُس رقم کو جو ۷ کا اضعاف ہو کیونکر دریافت کریں - یا ہم کیونکر دریافت کریں کہ فلاں رقم ۷ سے تقسیم ہوسکتی ہے +

سوم - قاعدہ ہے کہ مضروب اور مضروب فیہ کی رقموں کو جدا جدا ۹ پر تقسیم کرکے جو دو باقی بچیں انکو باہم ضرب دو اور پھر ۹ پر تقسیم کرو اور جو باقی بچے اُسکو الگ رکھو اور پھر حاصل ضرب کو ۹ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اگر یہہ باقی پہلی باقی کے برابر ہو تو سوال درست ہے مثال ۶۵×۴۷=۳۰۵۵ ۲ ۲ ۴ ۴ یہاں ۶۵/۹ کی باقی ۲ ہے اور ۴۷/۹ کی باقی بھی ۲ ہے تو ۲×۲/۹ کی باقی ۴ ہے اور ۳۰۵۵/۹ کی باقی ۴ ہے جو پہلے ۴ کے برابر ہے پس سوال درست ہے +

سوال - اس قاعدہ کی بنا کیا ہے + الراقم متھانیل جارس مدرس ریاضی بورڈنگ سکول لودیانہ

بڑھے ہوئے پھیپھڑے - مفرادیت تنفیت ضعف معدہ اور دردِ سر وِلس کے اپیل پینس سے سب دفع ہوجاتی ہے - قیمت ۵ پینس پی ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

بخدمت باعظمت مکرم و معظم بندہ جناب مہتمم صاحب نور افشاں زاد عنایتکم +

نیاز - ایک مضمون بہ نیت ہذا لکھکر خدمت میں مرسل ہوتا ہے براہ عنایت باندراج اسکے بگوشہ اخبار نور افشاں بندہ کو ممنون اور مرہون الطاف بے اکناف کا فرماویں +

بندہ برج لعل وت ہیڈ ماسٹر مشن سکول بہاولپور

یکم جنوری سنہ رواں کو شام کیوقت کہ براداے مراسم تہنیت بمحفل ہنود میں گیا تو وہاں تعلیم یافتہ مہذب اور معزز لوگ بکثرت جمع پائے بعد تقدیم لوازم تہنیت کے مباحثہ ہر مقسم و گفت و شنو از ہر در میان آئے مقارن اس حال ایک نامی گرامی تعلیم یافتہ رئیس نے از بس شائستگی سوال کرکے کہا کہ اسکا جواب سوچ بچار سے جسوقت چاہیں دیں ((آپ نے کونسی لاثانی صفت کے سبب سے مسیح کو قبول کیا اور ایسی صفت کہ اور کسی پیر اور پیغمبر میں نہیں پائی جاتی مخصوص مسیح بتلاویں)) فی الحقیقت یہہ سوال مجکو عجیب اور شائستہ معلوم ہوا - لہذا بغرض دینے جواب کے

مطالعہ انجیل جلیل کا شروع کیا اِس چند ماہ کے متواتر مطالعہ
اور ملاحظہ سے چند صفات حمیدہ و حسنات حمیدہ باوجود اضداد
کہ ضدان لا یجتمعان ذات محبوب مسیح مصلوب میں پائی گئیں
((حصول شہرت طفولیت و بلوغت انسانیت و الوہیت فقیری
و امیری اختیاری و اضطراری وغیرہ)) امید کرتا ہوں کہ مجمل
بیان مرقوم الصدر صفات سے مطلوب سائل کا پورا ہو جائیگا
مستوری یہانتک تھی کہ کوئی نہ جانتے تھے کہ شاہ کہاں
پیدا ہوا ہے کیونکہ اگر جانتے تو یروشلم کے لوگوں سے نہ پوچھتے
پھرتے اور اگر ہیرودیس جگہ پیدائش مسیح جانتا تو بیت لحم کے
لڑکوں کو مسیح کے مروانے کے واسطے نہ مروا ڈالتا برخلاف اسکے
مشہوری اسقدر کہ آسمان پر فرشتے پر نام مسیح جون عندلیب
بر گل پر شور و غل تھی جب جناب مسیح والدین کے ساتھ یروشلم
کے حج کو گئے تو بارہ سال کی عمر میں تھے باوجود اِس طفولیت
جسمانی کے بلوغت روحانی اسقدر تھی کہ اعلیٰ درجہ کے
عالم یہودی اُنکی تقریر پر حیران تھے اور والدین تو اُنکی
تقریر سمجھ بھی نہ سکتے تھے اگرچہ عوارضات بشری مثلاً بھوک
پیاس اور ماندگی سفر وغیرہ اُنپر عارض ہوا کرتے تھے الا
درجہ الوہیت اسقدر تھا کہ کوئی اسرار نہانی زمینی اور
آسمانی اُنسے پوشیدہ نہیں تھا تسخیر قلوب اور حیات موتا
و صحت سقیمان اور کل اربعہ عناصر کا قابو رکھنا اُنکو حاصل
تھا۔ فقر اِس درجہ تک تھا کہ جب معہ اصحاب ایک شہر
میں داخل ہوئے تو محصول کے لئے ایک ٹکہ بھی جیب میں
موجود نہ تھا مگر فوراً سمندر سے ٹکے منگوا لئے یعنی حضرت
پطرس کو بھیجا کہ مچھلی کے مونہہ سے زر مطلوب نکال لاو
اگرچہ انسانوں نے اُنکے حکم کی اطاعت نہ کی الا موت و
زندگی راحت و الم صحت و سقم وغیرہ سب اُنکے ہاتھ میں
تھیں مثلاً چار دن کے مردہ کو زندہ کیا اور مفلوج کو حکم سے
صحیح اور گنہگار کو گناہوں سے آزاد اور گناہوں کے معاف
کرانے کی صداقت معجزہ سے ثابت کر دکھلائی صلیب کی ذلت
اگرچہ کوئی شخص مصلوب کے ساتھ ہمدرد نہوا مگر اُسپر آسمان نے
لرزاں اور تاریک ہوکر اُسکی موت پر افسوس اور ماتم
کیا ہیکل کا پردہ ایک طرف سے دوسری تک چاک ہوگیا
اور مرحوم لوگ قبروں سے نکل آئے۔ اے دوست من خیال
فرماویں کہ کس دوسرے پیر و پیغمبر میں یا ایسی عمدہ صفات باوجود
اضداد کہ لا یجتمع میں پس ایسی نرالی صفات نے مجھکو بلا اکراہ کو
عیسائی کیا ہو

شراب خانہ خراب

ہیہات از مسکرات

قبل ازیں کہ میں دربارہ کیفیت مسکرات و نتائج اسباب
زائل العقل التماس کروں نہایت ادب سے شکریہ اس انجمن
عالی کا ادا کرتا ہوں جو واسطے حصول ذریعہ انسانیت و درستی
اخلاق بنظر ہمدردی منعقد ہوئی ہے اور خدا کرے کہ ہمیشہ قائم
و کامیاب رہے۔ اے حاضرین مجلس شگفتہ آئین یہ ہیچمدان
قابل اسکے نہیں ہے کہ جلسہ اہل عقول و زمرہ صاحبان معقول
میں باریاب ہوکر لب کشائی کی جرأت کرے لیکن اس
انجمن کی شفقت بزرگانہ نے دستگیری فرماکر مجکو افتخار بخشا
ہے لہذا جو کچھ کہ راقم نے بغرض انسداد مشروبات مسکرہ
لکھا ہے عرض کرتا ہوں۔ جس فعل مضر کے امتناع اقدام و
ارتکاب و عمل میں کتب آسمانی علی التواتر و التوالے شہادت
دیتی ہوں اور اُسکا بد نتیجہ بدلائل عقلی و نقلی و شرعی و عرفی
بہمہ نوع بخوبی ثابت ہوچکا ہو اُسپر دلیرانہ قدم بہ جسارت قوت
شہوی رکھنا اسقدر معیوب ہے کہ محتاج بیان نہیں۔ مگر

شعر

یہہ دنیا ہے وہ مےخانہ کہ جسمیں دور گردوں نے
گل حکمت کئے کتنے ہی خم خاک افلاطوں سے

ہاں اسپر خیال کرکے اشاعت امورات خیر سے باز رہنا مقتضائے
عقل سلیم و طبع فہیم نہیں ہے کیونکہ دنیا ناپائدار اور حیات مستعار
کی بے ثباتی کا حال اظہر من الشمس ہے شعر گشت از
بے ثباتی عالم نقش بر روئے آب شرمندہ۔ با اینہمہ
ہماری عمر ایک بیش بہا لعل ہے جسکی چمک کو عقل کہتے
اور یہہ جوہر خدا نے ہر ایک بشر میں واسطے امتیاز افعال
حسنہ و قبیحہ عطا فرماکر انسان کو اشرف المخلوقات
بنایا ہے جسقدر کہ ہم اپنی عقل کو ترقی دینے میں کوشش
کرینگے اُتنا ہی بد افعالیوں یعنے گناہوں سے جو نہ صرف
ہمکو جہنم میں لیجانے کا باعث بلکہ امورات دنیوی میں بھی
ناکامی و بدنامی کا موجب ہوتے ہیں بچینگے۔ اسکے برعکس
عمل کا جو نتیجہ ہوتا ہے حاضرین والا تمکین پر روشن ہے۔
اندریں صورت لازم ہے کہ ایسے بیش قیمت لعل کو جسکے عوض
میں ہم رحمت الہی کے امیدوار ہوں اُن تراش خراشوں
سے بچائیں جن سے اُسکی چمک زائل ہوجائے۔ چونکہ
ہر ایک نشہ جس کے انسداد کیواسطے اِس انجمن کے ممبروں
نے کمر ہمت باندھی ہے وجود انسان سے عقل کو اسطرح جذب
کر لیتا ہے جیسے بلاٹنگ پیپر سیاہی کو۔ نیز مجھے بخوبی
بر چند شرابی افیونی پوستیوں کی مرگ کی بابت معلوم
ہے کہ وہ بحالت مخموری اپنی حفاظت جسمانی سے مجبور
ہوکر کوئیں میں ڈوبنے یا مکان پر سے گرنے یا اپنے
رفیق حقہ کی مہربانی سے پارچات پوشیدنی میں آگ
لگنے کے باعث جامہ تن سے نکل گئے۔ اسواسطے دعا
ہے کہ خدا ہمکو اور ہمارے بھائیوں کو ہمت مردانہ عطا
فرماوے تا کہ ہم اِس زہر کے استعمال سے بچیں آمین ثم

رحمت اللہ سارجنٹ پولس لودیانہ

یہہ چند شعر در بارہ انسداد مسکرات

از میاں محمد اسمعی

رحمت یہ ان دنوں میں ہے اختر شراب کا
لبریز انسداد ہے ساغر شراب کا
اب دور چل رہے ہیں خرابات سے حریف
یا دور چل رہا تھا برابر شراب کا
کتنوں کو نیم جاں کیا کتنوں کے خوں کئے

اب آگیا ہی وقت برابر شراب کا
حملے یہ آجکل ہی عجب تیر انسداد
ہاں اب نشہ ہرن نہو کیونکر شراب کا
ناموس خلق کو تہ تیغ جفا کیا
آخر کھلا تو تھا یہی جوہر شراب کا
کرتے ہیں وہی پہلو تہی پہلے بزم سے
پیتے تھے روز جام جو بھر بھر شراب کا
تاثیر انسداد ابھی کم ہی نیم رس
رعشہ ہی یہہ جو جھلکے ہی ساغر شراب کا
کہتے تھے میکدوں کو خرابات ہوشیار
گو اندنوں خراب ہوا گھر شراب کا
تھی کشتی شراب رواں بحر عیش میں
سنگ شکست اب ہوا لنگر شراب کا
جس رواں بادہ کشاں جس سے خاک ہو
ہر قطرہ شراب ہی اخگر شراب کا
اسی نظم انسداد کے فیض مدام سے
شاعر بھی ذکر چھوڑینگے اکثر شراب کا
ہیں جیرہائے چرس و مدک ولکے جان نثار
نسبت جگر سے رکھتا ہی خنجر شراب کا
اے مست بادہ ہوش میں آ کروٹیں نہ لے
پر خار زہر دار ہی بستر شراب کا
ہو کر کنارے دامن تر ہی نچوڑتا
تھا رات دن جو شخص شناور شراب کا
دین خدا کی روشنی چمکی یہہ ہر طرف
پیتے نہیں ہیں نام بھی کافر شراب کا
سر طوب یہہ ہوا ہی نم انسداد سے
آئینہ ہو گیا ہی مکدر شراب کا
افیون و بھنگ و چرس ہیں ہمسری اگر
چنڈو مدک ہر ایک برادر شراب کا
یہہ انسداد حکم سے فیض کے جابجے
مصروف تاخت پھر نہ ہو لشکر شراب کا
جاری اس انجمن کی رہے جب انضباط
دریا نصیب ہو کہیں دفتر شراب کا
افیون دوست چرس بہاتے ہیں خون دل
رکھتا خلش جگر سے ہی نشتر شراب کا
سرگرم انسداد ہیں عاقل جہان کے
مرجھائے کیوں نہ آب وہ گل تر شراب کا
تھا اوج گیر جس سے زمانہ میں مثل باز
توڑا اس انجمن نے وہ شہپر شراب کا
اس گلشن جہاں میں دگرگوں ہوا چلی
بے نور اب ہو دیدہ جوہر شراب کا
کچھ محتسب کی گشت کی حاجت نہیں رہی
ہی دور اب تو ختم ستمگر شراب کا
یا نام تک زباں پہ نہ لیگا کوئی بشر
یا ذکر و ذر رہتا تھا گھر گھر شراب کا
عقل و حواس عزت و دیں کی ہی راہزن
جاری ہی یہہ طریق سدا ہر شراب کا
آئندہ یہہ ارادہ اب ہی مرا سعی
مضمون ہم لکھینگے مکرر شراب کا

اخبارات تاربرقی

لنڈن ۱۰ مارچ۔ باب عالی نے ارل گرینویل صاحب سے سوڈان کو ترکی لشکر بھیجنے کی درخواست کی جسکا یہہ جواب دیا گیا کہ اب باب عالی کی دست اندازی کا وقت نہیں رہا اسلئے تا قیام امن آمد و رفت ملتوی رکھی جاوے گر ساتھ ہی انہوں نے یہہ بھی کہا کہ انگلستان سوڈان کی بابت حقوق سلطانی کو قبول کرتا ہی ✢

بمبئی ۱۰ مارچ۔ جیچک جو فوج مقیم بلگام میں پھیلی ہوئی تھی تین ماہ تک اپنا گرم و خیز زور دکھلا کر کم ہونے لگی ہی مگر قصبہ بلگام سے اسکے دور ہونے کے لئے ابھی کچھ عرصہ درکار ہی ✢

بمبئی کی نیشنل محمڈن ایسوسی ایشن نے بذریعہ تار کے حضور نظام صاحب کو انکی صحت کی مبارکباد دی ہی ✢

بمبئی ۱۱ مارچ معتبران باب عالی نے بندرگاہ میں صرف ۷۰ لاکھ ۱۵ ہزار زمین ہموار بیگھہ کمرو پیہ کے اور کام بنانے کا فیصلہ کیا ہی ایک نئی کھاڑی بنائی جاویگی جسپر نوے لاکھ روپیہ کے قریب خرچ ہوگا۔ نیز افسران باب عالی کی یہہ بھی تجویز ہی کہ جو تر سے کا ۴۰ فیٹ عرض اور ۴۰۰ فیٹ طول اور زیادہ کیا جاوے ✢

بمبئی ۱۱ مارچ۔ کونسل سلطنت حضور نظام صاحب کا سب سے پہلا جلسہ منعقد ہوا۔ حضور نظام نے بیان کیا کہ ریاست حیدرآباد کی تاریخ میں یہہ اول ہی موقع ہی کہ تمام امرا اسواسطے طلب کئے گئے ہیں کہ اپنے حکمران کو امورات سلطنت کے انصرام میں مدد دیں۔ مجھے امید ہی کہ اب تو تمام امرا اپنے تنازعات خانگی کو فراموش کر دینگے اور انکو اپنے چال چلن پر اثر انداز نہونے دینگے نیز انہوں نے درخواست کی کہ ہر شریک جلسہ پر لازم ہی کہ آزادی اور نیک نیتی اور نمک حلالی سے بخوف رائے پیش کرے چونکہ یہہ ابتدائی جلسہ تھا اسلئے کوئی کارروائی نہیں ہوئی ✢

قاہرہ ۱۰ مارچ۔ کل انگریزی فوج کی عام پیشقدمی شروع ہوگی اور امید ہی کہ جمعہ آئندہ کو ایک قطعی جنگ ہوگا اغلب ہی کہ اسکے بعد افواج انگریزی سنکٹ پر بڑہینگی ✢

لنڈن ۱۱ مارچ سال حال کے لئے ۵۹ لاکھ ۴۳ ہزار ۵ سو پونڈ کا بجٹ منظور ہوا ہی ✢

قاہرہ ۱۱ مارچ۔ مقام طریپہ کی جانب سے جو سنکم سے آٹھ میل ہی بلور جہاں دشمن ہیں فسادزد اور ۴۲ ویں رجمنٹ خیمہ زن ہیں انکو توپوں کے چلنے کی آواز سنائی دی ہی ✢

قاہرہ ۱۱ مارچ۔ کل انگریزی فوج دفعتہً طریپہ کو روانہ ہوگئی ہی۔ دشمن کی فوج کا تخمینہ آٹھ ہزار کیا گیا ہی ✢

لنڈن ۱۱ مارچ۔ کل کے اخبار ٹائمز میں اس مضمون کا

ایک ٹیلیگرام موصولہ خرطوم شایع ہوا ہی کہ جنرل گورڈن نے زور سے اِس امر کی تائید کی ہی کہ بیرے بعد زبیر پاشا گورنر جنرل سوڈان مقرر ہونا چاہیئے کیونکہ خرطوم میں ایک مستحکم سلطنت قائم کرنے کا صرف یہی ایک ذریعہ ہی اِس ٹیلیگرام کا یہہ بھی بیان ہی کہ العبید کے باہر مہدی جاسوسوں کے ذریعہ کے بغیر بالکل بے طاقت ہی +

شب گزشتہ کو لارڈ ہارٹنگٹن صاحب نے ہوس آف کامنس میں ٹیلیگرام مذکورہ بالا کا ذکر کیا اور اِس تجویز پر اپنا نہایت تعجب ظاہر کیا کہ جنرل گورڈن کے بعد زبیر پاشا مقرر ہونا چاہیئے اُنہوں نے یہہ بھی کہا کہ گورنمنٹ نے جنرل گورڈن سے مفصل کیفیت اِس معاملہ میں طلب کی ہی +

لنڈن ۱۱ مارچ - ہوس آف کامنس نے دو دن کے مباحثہ کے بعد فوج سوڈان کے لئے زائد قرضہ منظور کیا +

لنڈن ۱۱ مارچ - کل شام کو لارڈ ہارٹنگٹن صاحب نے گفتگو کرتے ہوئے بیان کیا کہ ہمارا بحر الاحمر کے مقامات پر قبضہ رکھنا نہایت ضروری ہی تا کہ کوئی غیر طاقت انپر قابض نہو سکے اُنہوں نے یہہ بھی فرمایا کہ جبتک مصر میں پختہ انتظام نہیں ہوگا تب تک وہاں انگریزی فوج مقیم رہیگی حضور قیصر ہند کے وزرا نے مصری حکمت عملی کے اصولوں کی ذمہ داری کو اُس عرصہ کے لئے کہ جب تک انگریزی فوج وہاں رہے قبول کیا +

لنڈن ۱۱ مارچ - شب گزشتہ کو ہوس آف لارڈز میں مرو کی بابت ایک طول طویل مباحثہ ہوا - لارڈ لمٹن نے تحریک کی کہ وسط ایشیا میں جو روس نے تازہ حرکت کی ہی اُس کی بابت اور خط و کتابت کیجاوے - لارڈ کیمبرلے نے تازہ حرکت کی بابت اور خط و کتابت کیجاوے - لارڈ کیمبرلے نے بیان کیا کہ چونکہ وسط ایشیا میں روسی اور انگریزی سرحد مل گئی ہی اسلئے ضرور ہی کہ دونوں سلطنتوں کی علیحدہ علیحدہ حدود قرار پائیں - یہہ بھی کہا کہ گورنمنٹ کا ارادہ ہی کہ اب معاملہ میں کسی دوسری طاقت سے مشورہ کرنے کے بغیر اپنے ہی طور پر کارروائی کرے - گورنمنٹ ہندوستان میں یہہ امر بخوبی روشن کردیگی کہ جبکہ اسکو روس کیجانب سے بالکل خدشہ نہیں تھا تو اِسکا ارادہ تھا کہ ہندوستان کی سرحد کو حتی المقدور پختہ اور ناقابل حملہ آوری بنایا جاتے +

جیپور ۱۲ مارچ - شب گزشتہ کو ایک دربار منعقد کیا گیا اسکے بعد دعوت دیگئی پھر محفل رقص گرم کیگئی اور آتشبازی چھوڑی گئی - آج حضور شہزادہ ڈیوک آف کناٹ چیتے کا شکار کھیلنے گئے اور آج ہی رات کو روانہ ہو کر صبح کو اجمیر میں پہونچ جائینگے +

قاہرہ ۱۲ مارچ کل ضریہ کی جانب جو بندوقوں کی آواز سنائی دی تھی وہ باغیوں نے بدرقوں کے روکنے کی کوشش کی تھی - مگر ناکامیاب رہے امید ہی کہ آج ایک قطعی جنگ ہوگا جنرل گریہم اور اُسکی فوج نے ایک میل تک عثمان دگما کے کیمپ میں پیشقدمی کی اور ایک مقام قایم کر لیا - کل علی الصباح انگریزی فوج کیمپ پر حملآور ہوگی +

پیرس ۱۲ مارچ - آج کے ایک جلسہ میں نہر سویز کی کمپنی کے حصہ دار جمع ہوئے - اور ایم ڈی لیسپس کا اقرار نامہ انگریزی مالکان جہاز کے ساتھ منظور ہوا گو بہت سے حصہ داران نے مخالفت کی +

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۱ مارچ - میجر الیخانوف مرو کا گورنر مقرر ہوا ہی +

ہانگ کانگ ۱۱ مارچ - لشکر فرانس پکین کے متصل دو قلعوجات پر قبضہ کر لیا ہی - نقصان بہت خفیف ہوا - دشمن واپس پکین پر جا پڑا +

لنڈن ۱۲ مارچ - شب گزشتہ کو ہوس آف کامنز نے اُس تحریک سے اتفاق کیا جو مسٹر کراس نے کی تھی اور وہ یہہ تھی کہ ایک منتخب کمیٹی مقرر ہو جو اِس امر کی تحقیقات کر کے رپورٹ کرے کہ آیا ہندوستان میں بہت جلد ریلوے کو وسعت دینے کی ضرورت ہی +

لنڈن ۱۳ مارچ - کل مارکوئیس اوف سالسبری نے بمقام جاسی بیان کیا کہ کانشر و ٹو ایلیسی ملک کے پاس اپیل کرنے والی تھی پیشتر اِس سے کہ پارلیمنٹ میں ووٹ دینے کے استحقاق کے وسعت کے بل کو پاس کیا جاوے +

قاہرہ ۱۳ مارچ - وقت ۳/۴ ۹ صبح آج علی الصباح جنگ شروع ہوا - دشمن نے شکست فاش اُٹھائی +

قاہرہ ۱۳ مارچ - وقت ۵ - ۱۲ دوپہر - جنگ صرف آدھ گھنٹہ تک ہوا - انگریزونکا خفیف نقصان ہوا +

لنڈن ۱۳ مارچ - یہاں جنرل گریہم کے پاس سے ایک مراسلہ آیا ہی جس میں لکھا ہی کہ آج شام کو ایک سخت جنگ کے بعد عثمان دگما کے کیمپ لئے گئے +

انگریزی فوج کے ستر مقتول اور ایک سو آدمی مجروح ہوئے - افسران مقتول کے نام لفٹنٹ اٹکین و کپتان فورڈ مین دشمن کے نقصان کا حال نامعلوم ہی +

لنڈن ۱۳ مارچ - اب معلوم ہوا ہی کہ لفٹنٹ اٹکین نہیں بلکہ میجر واکر اٹکین صاحب متعلقہ ۲۴ ویں ہائیلنڈرز جنگ متصل سیکیم میں مقتول ہوا تھا +

لنڈن ۱۴ - مارچ - کل جو سیکیم کے نزدیک لڑائی ہوئی تھی اُسکے مفصل حالات اسطرح معلوم ہوئے ہیں کہ انگریزی فوج دو مربع بنا کر بڑھی مگر دشمن نے نہایت تیزی و تندی سے متواتر حملے کر کے ہمکو پسپا کیا اور آخرکار اُسنے انگریزی لائن کو توڑ کر توپوں پر قبضہ کر لیا - ۴۹ ویں رجمنٹ کو فوج میرانبر پر دھکیل مارا اسپر ہماری فوج نے حملہ کیا اور سخت جنگ کے بعد توپیں دشمن سے واپس لے لیں اور اُسکو شکست فاش دی جنگ اڑھائی گھنٹہ تک رہا - ۲۴ ویں ہائیلنڈرز کا نہایت سخت نقصان ہوا دشمن نے بھاری نقصان اُٹھایا - تین ہزار مقتول اور پانچہزار مجروح ہوئے +

بمبئی ۱۴ مارچ - اخبار ٹائمز اوف انڈیا کو ایک تار اِس مضمون کا آیا ہی کہ شب گزشتہ کو باعث اِس افواہ کے



کر چین نے فرانس کے برخلاف اعلان جنگ دیدیا تحت شور برپا ہے۔ مگر یہ خبر ابھی تصدیق طلب ہے +

بمبئی ۱۷ مارچ۔ اخبار بمبئی گزٹ کے خاص کارسپانڈنٹ نے کل کے جنگ کو خود دیکھا ہے جو سقم سے ۱۳ میل کے فاصلہ پر ہوا تھا۔ باغیوں کو شکست فاش ملی اور دو ہزار مقتول ہوئے۔ انگریزوں کا نقصان بمقابلہ اسکے خفیف ہے یعنی ستر مقتول اور ایک سو مجروح ہوئے۔ مقتولین میں پانچ افسر شامل ہیں یعنی سوارٹ والک و میز سیر متعلقہ جہازی برگیڈ میجر اینگلس متعلقہ ۴۲ ویں و کپتان فورڈ متعلقہ ۶۵ ویں +

بمبئی ۱۴ مارچ سر ڈگلس فورسائتھ آج بذریعہ میل سٹیمر کے سویز [illegible]

رسید زر

جناب ڈاکٹر الہی بخش صاحب از مراد	عـــه
جناب مرزا رستم بیگ صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدرجاتعل تھانہ جتوی	پیے
جناب محمد خواجہ صاحب از احمد آباد	عـــه
از صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی لکھنہ	عـــه
از صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی ماچھی واڑہ	عـــه
از صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی جگراؤں	عـــه
از صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی پھلور	عـــه
از صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی رائکوٹ	عـــه
از صاحبان ممبران میونسپل کمیٹی لودیانہ	لعہ ۵

لودیانہ

ہمکو معلوم ہوا ہے کہ حسب اتفاق ممبران میونسپل کمیٹی یہہ تجویز قرار پائی ہے کہ دیگر لودیانہ کے باشندے اپنی مرضی سے بچوں کو ٹیکہ نہیں لگواتے یہاں پر وہ قانون جاری کیا جاوے جس سے بچوں کو جبراً ٹیکہ لگایا جاوے اور جو کوئی اپنے بچے کو چھپاوے یا ٹیکہ نہ لگواوے تو مجرم قرار دیکر عدالت کو چالان کیا جاوے۔ اس سے یقین ہے کہ بہت کچھ فایدہ ہوگا۔ اب ممبران میونسپل کمیٹی کو یہہ تمیز کرنی چاہیے کہ جب ٹیکہ کے ایام ہوں تو میر محلوں کی معرفت یہہ دریافت ہوا کرے کہ کوئی بچہ والی عورت اپنے سسرال یا والدین کے تو نہیں چلی گئی کیونکہ یہا بہت ایسا ہوتا ہے کہ جب سُنا کہ ٹیکہ جاری ہوا ہے تو فوراً بعض بچہ والی عورتیں اپنی سسرال یا والدین کے جو بیرون جات میں رہتے ہیں چلی جاتی ہیں اور جب ٹیکہ کے ایام گذر جاتے ہیں تو پھر چلی آتی ہیں +

۱۴ مارچ کو مشن سکول ہال میں انجمن انسداد مسکرات کا جلسہ ہوا جسمیں اکثر صاحبان نے اپنی طبعزاد مضامین نظم و نثر میں پڑھ کر سُنائے اور اُن میں سے دو مضمون اسی اخبار میں بصیغہ مراسلات درج ہیں۔ آئندہ جلسہ جو غالباً ۲۸ مارچ کو منعقد ہوگا اس انجمن کا سالانہ جلسہ قرار پایا ہے +

خبر ہے کہ منشی دینجید صاحب وکیل جو تین ماہ کے لئے قید ہو گئے تھے عدالت اپیل سے ضمانت پر رہا کئے گئے ہیں +

لیک میموریل پرائز

یعنی انعام تعدادی ۵۰ روپیہ جو علم کتب مقدسہ کے لئے تقسیم ہوگا یہہ انعام کچھ عرصہ ہوا ہے کہ مغفور جناب میجر جنرل ایڈورڈ لیک صاحب سی ایس آئی کی یادگار میں مقرر ہوا تھا جو تعدادی ۵۰ سالانہ امتحان کتب مقدسہ کے صلہ میں پاس کنندگان کو ایک یا زدہ انعاموں میں ہر سال تقسیم کیا جاتا ہے +

۲- وہ تمام امیدوار جو دیسی ہوں اور جنکی پیدائش مقامات جدید حدود پنجاب کے اندر ہو اور ۳۱ دسمبر ۱۸۸۴ء تک ۲۲ سال کی عمر سے ہوں اور نہ تو کسی مدرسہ علم الہی کے اُستاد ہوں اور نہ طالبعلم اس امتحان میں شامل ہو سکتے ہیں +

۳- امیدوار اپنے نام و پتہ معہ کسی پادری صاحب کی سند کے جن سے شرائط متذکرہ بالا کی پابندی ثابت ہو ۳۰ نومبر ۱۸۸۵ء سے پہلے مشتہر صاحب کے پاس روانہ کریں۔ اس درخواست پر امیدوار کو امتحان کے مقام و تاریخ سے اطلاع دیجائیگی اور ایسے مقامات میں جہاں اُمیدوار آسانی سے پہونچ سکتے ہوں اور جہاں واجبی نگرانی ہو سکتی ہو امتحان کے انعقاد کا بندوبست کیا جائیگا +

۴- امتحان مندرجہ عنوان کے مضامین ذیل میں درج کئے جاتے ہیں +

اول عہد عتیق میں سے تاریخ اسیری قوم یہود جیسا کہ کتب ہائے سلاطین۔ تواریخ اور یرمیاہ میں مذکور ہے معہ کتب ہائے عزرا و نحمیا و آستر اور دانیل کا ہوگا +

دوم عہد جدید میں سے مقدس یوحنا کی انجیل و مقدس پطرس یہودا اور یوحنا کے خطوط کا ہوگا +

امیدواروں سے یہہ بھی امید کیجاویگی کہ اُس رشتہ کا جنرل نالج یا عام علم جو مضامین مذکورہ بالا اور باقیماندہ بائیبل میں ہے بخوبی رکھتے ہوں +

المشتہر

پادری ایچ یو وائٹ بریٹ صاحب سکرٹری لیک میموریل پرائز مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہے جس میں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں۔ اول آرٹیکل دینی و دنیوی۔ دوم مضامین ملی و ملکی جن سے فایدہ خاص و عام ہو۔ سوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے۔ چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ۔ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کیواسطے بلا محصول عـــه اور معہ محصول عـــه دو پرچہ کیواسطے للعہ تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ عـــه معہ محصول جو کوئی چھ پرچہ اکٹھے لیوے اُس کو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا۔ اور جو کوئی بارہ پرچے منگاوے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد وی۔ پی۔ ایل کی دیجائیگی۔ قیمت پیشگی لیجاتی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہو گا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ای۔ پی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا